



سوال

(340) تذکیر موت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ دل و نگاہ آلود ہو جاتے ہیں جیسا کہ لوہا زنگ آلود ہو جاتا ہے جب اس کو پانی لگے آپ سے عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! زنگ دور کرنے کا آلہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: کثرت کے ساتھ موت کو یاد کرنا اور قرآن پاک کی تلاوت کرنا (مشکوٰۃ المصابیح - کتاب فضائل القرآن حدیث 2168) اس کی مفصل تخریج درکار ہے۔ (محمد محسن سلفی کرہی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت شعب الایمان للبیہقی (ج 2014) میں ہے اور اس کی سند سخت ضعیف ہے۔ ایک سند میں ابو ہشام عبد الرحیم بن ہارون الغسانی الواسطی کذاب ہے اور دوسری میں عبد اللہ بن عبد العزیز بن ابی رواد سخت ضعیف ہے۔

حلیۃ الولیاء (8/197) میں غلطی سے ہشام الغسانی چھپ گیا ہے۔

صاحب حلیۃ الاولیاء (ابو نعیم اصبہانی) نے کہا:

"تقریباً ابو ہشام واسمہ عبد الرحیم بن ہارون الواسطی"

سنن ترمذی (2307) وغیرہ کی ایک حسن روایت ہے کہ:

"عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ((قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - : الْكَثْرَةُ إِذْ كُرِّهَ بِأَزْمِ اللَّذَاتِ)) . يَفْنَى الْمَوْتَ "

یہ روایت درج بالا روایت کی تائید نہیں کرتی اس کے باوجود تنقیح الرواۃ (ج 1 ص 56) میں یہ لکھ دیا گیا ہے کہ:

"ولغویدہ حدیث ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ عند الترمذی فی ذکر الموت باسناد حسن"!!! (شہادت فروری 2003ء)



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیه

جلد 1- اصول، تخریج اور تحقیق روایات - صفحہ 626

محدث فتویٰ